

112141- شوال کے روزوں کی ذوالقعدہ میں قضاء کرنا

سوال

اگر شوال کے چھ روزے ذوالقعدہ میں رکھیں جائیں تو کیا شوال کے چھ روزوں کا مخصوص اجر و ثواب حاصل ہو جائیگا؟

پسندیدہ جواب

اگر تو اسے کوئی عذر ہو مثلاً بیماری یا حیض یا نفاس وغیرہ دوسرے عذر جن کی بنا پر اس نے رمضان کے روزوں کی قضاء میں تاخیر کی یا پھر شوال کے چھ روزوں میں تاخیر کی تو بلاشک شوال کے چھ روزوں کا اجر و ثواب حاصل ہونے میں کوئی شک نہیں، علماء کرام نے یہی بیان کیا ہے۔

لیکن اگر اس کے پاس کوئی عذر نہ ہو بلکہ اس نے شوال کے چھ روزے بغیر کسی عذر کے ویسے ہی ذوالقعدہ تک موخر کر دیے تو حدیث کی نص تو اسی پر دلالت کرتی ہے کہ وہ اس مخصوص اجر و ثواب کو حاصل نہیں کر سکے گا، کیونکہ یہ سنت ایک مخصوص وقت میں ہے جو بروقت نہیں کی گئی۔

جس طرح کہ دس ذوالحجہ کا روزہ رہ جائے یا کسی دوسرے دن مثلاً یوم عاشوراء کا جس کے لیے وقت مقرر کیا گیا ہے تو یہ خاص معنی زائل ہو جاتا ہے، اور صرف روزہ باقی رہ جائیگا انتہی

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن السعدی رحمہ اللہ۔